DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	معاشرتی مسائل ریاست کو برا بھلا کہنا درست نہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	نصیرآباد میں ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کی پوری تیاری کر لی، صوبائی وزیر خزانہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں سیلابی پانی آنے کا کوئی امکان نہیں، صادق عمرانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	خواندگی معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے، سردار عبدالرحمان کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	کسی کی بھی چادر چاردیواری کی پامالی قابل مذمت ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، میر سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	نئے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کل کوئٹہ پہنچیں گے	جنگ ودیگر اخبارات
08	قائمہ کمیٹی محکمہ داخلہ کا اجلاس لیویز فورس اور فرانزک سائنس ایجنسی ترمیمی بل پر غور	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی بجلی بحران پر قابو پانے سمیت اہم مسودہ قوانین منظور	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ انکوائری کمیٹی جلد متاثرہ مائن کا دورہ کرے گی	جنگ ودیگر اخبارات
11	حب میں جعلی ڈومیسائل کا دھندہ چیف سیکرٹری کا نوٹس کھلبلی مچ گئی	جنگ ودیگر اخبارات
12	دوسرا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ دوسرے مرحلے میں داخل	جنگ ودیگر اخبارات
13	لاٹھی چارج شیلنگ اور گرفتاریوں کیخلاف آل پارٹیز کا احتجاجی مظاہروں کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
14	صوبے میں کامیاب ہڑتال حکومت پر عدم اعتماد کا مظہر ہے، پی کے نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
15	بی این پی کا کامیاب ہڑتال پر سیاسی جماعتوں سے اظہار تشکر	جنگ ودیگر اخبارات
16	اخلاص کیساتھ متحد ہونگے تو حقوق کا ملنا ممکن ہوگا، مولانا ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
17	لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے سے تنازعات میں شدت آسکتی ہے، اسداللہ بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، نوابزدہ جمالی رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
19	فرانزک سائنس ایجنسی کے قیام سے تحقیق میں شفافیت بڑھے گی، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
20	عوام کو پرامن احتجاج سے محروم کرنا آمریت کی بدترین مثال ہے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام مشتعل افراد پر پولیس کی شیلنگ لاٹھی چارج 200 سے زائد افراد گرفتار، لورالائی پولیس کی کارروائی کوئٹہ سے چوری شدہ گاڑی برآمد ملزم گرفتار، ڈکیتی کے بعد خاتون کو قتل کرنے میں ملوث میاں بیوی گرفتار، وڈھ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کی قیمت 2300 روپے ہوگئی، وزیراعلیٰ مجھے روزگار دینے کا وعدہ پورا کریں، حافظ افتاب حسین بگٹی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.09.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھیلاوغ کا باقاعدہ افتتاح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں آبی ذخائر کے اہم منصوبوں کی اشد ضرورت ہے کیونکہ ہمارے ہاں ان منصوبوں کے نہ ہونے کے باعث بارشوں کا بڑا مقدار میں پانی ضائع ہوجاتا ہے اگر آبی ذخائر کے منصوبے ہوں تو اس پانی کو سٹور کرکے زراعت کے استعمال میں لایا جاسکتا ہے جبکہ اب زراعت کے لئے بھی پینے کا پانی استعمال کیا جارہا ہے۔ جس کے نتیجے میں زیرزمین پانی کی سطح کافی حد تک گرچکی ہے اور اس طرح پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے جو کہ مسلسل بڑھ رہی ہے اگر اس سلسلے میں اقدامات نہ کئے گئے تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے۔ جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا بلوچستان میں نہریں بھی نہ ہونے کے برابر ہیں اس لئے زیادہ انحصار بارشوں پر ہے اس لئے بارش کا پانی ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھلاوغ کا باقاعدہ افتتاح کیا سرک ڈیم پھلاوغ کی تعمیر مالی سال 25-2024 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے افتتاحی تقریب کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے۔ جس پر کل لاگت 27 کروڑ 56 لاکھ روپے آئے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ ڈیم علاقے میں پانی کی مستقل فراہمی یا زرعی خوشحالی اور زیرزمین پانی کی سطح میں بہتری کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لئے تمام توانائیاں بروئے کار لائینگے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Solar manufacturing set up" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کے امن وامان کے قیام کیلئے اقدامات**" کے عنوان سے عدیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سرداری نظام ! مسائل کی اصل جڑ**" کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی سڑکوں پر ایک خاموش خطرہ**" کے عنوان سے محمد نذیر نور نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIP
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSIT
نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو
Bullet No. 1
Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 | منگل 15 ربیع الاول 1447ھ 9 ستمبر 2025ء | نمبر 246

دہشت گردی اور بیڈ گورننس بڑے چیلنجز

معاشرتی مسائل پر ریاست کو برا بھلا کہنا درست نہیں

سرفراز بگٹی

وقت آ گیا ہے نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل پر توجہ دی جائے، حکومت کے دروازے کھلے، سیاسی اسٹیک ہولڈرز بھی صورت حال کی نزاکت کو سمجھیں

پرامن احتجاج ہر شہری کا حق، زبردستی اور تشدد کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، کھلی کچہری سے خطاب، بیکڑ میں میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ

بیکڑ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور مکمل حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی حکومت اپنی کمٹمنٹ پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو توقیر و وقار پر مبنی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

ڈیرہ بگٹی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بیکڑ میں میر غلام قادر بگٹی ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں

CLIP
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITA
نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو
Bullet No. 1
Page No. 2

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
جلد 54 | منگل 15 ربیع الاول 1447ھ 09 ستمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 64
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

دہشتگردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں، سرفراز بگٹی

ریاست سب سے مقدم ہے، عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں

عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے، بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب

بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی مشکل اور بڑا چیلنج ہے، میر غلام قادر بگٹی ہسپتال میں بات چیت

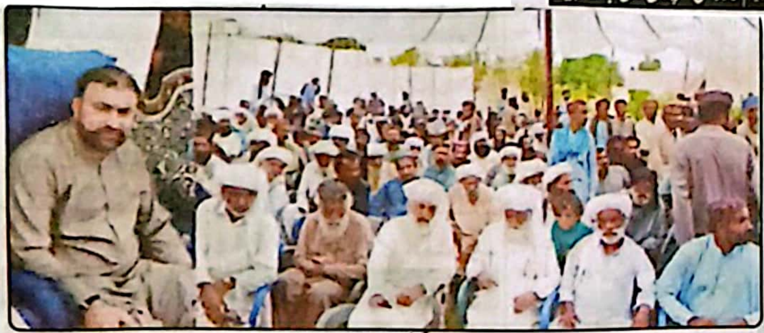

بیکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

کوئٹہ، بیکڑ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ....

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ل احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جارہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی اپنی کمٹمنٹ پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو قومی وقار پر مبنی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس ہسپتال کے تعاون سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے

CLI
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز منگل 9 ستمبر 2025ء بمطابق 15 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 246

دہشتگردی کے ناسور نے پورے معاشرے کو متاثر کیا، عام آدمی نے قربانی دی، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اس صورتحال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا، اصل مسائل پر توجہ مرکوز کی جائے

عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے ہم پر عزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے، کھلی کچہری سے خطاب

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

حکام کو احکامات بھی جاری کیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پر عزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عوامی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بیکڑ میں فعال غلام قادر بگٹی اسپتال کے دورے پر پہنچ گئے

طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا، اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز کے اسپتالوں پر بوجھ کم کرکے انہیں ثانوی علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

ڈیرہ بگٹی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

ڈیرہ بگٹی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 285 | منگل، 15 ربیع الاول، 9 ستمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشت گردی اور بیڈ گورننس بڑے چیلنجز ہیں، وزیراعلیٰ

عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں، بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب

حکومت عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، میر غلام قادر بگٹی ہسپتال کے دورے پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

بیکڑ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ ٹرشری کیئر اسپتالوں پر بوجھ کم کر کے اسپشلائزڈ علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف صوبے کے اندر علاج کی معیاری سہولت دستیاب ہوگی بلکہ عوام کو بیرون صوبہ علاج کے لئے درپیش مشکلات اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ملے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت عامہ کے نظام میں بہتری کے لئے جدید خطوط پر اصلاحات لا رہی ہے اور معیار کی بہتری کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔

ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔

بیکڑ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سنگوانی تا شاسول سڑک کی تعمیر کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں، صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل و قبائلی عمائدین بھی موجود ہیں

ترقی کا انحصار انفراسٹرکچر کی بہتری پر ہے، سرفراز بگٹی

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جائے

پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے میں شامل کرینگے، سڑک کے منصوبے کے افتتاح پر بات چیت

بیکڑ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنگوانی سے شاسول براستہ کونال ڈیم پھلاوغ تک سڑک کی تعمیر کے منصوبے کا افتتاح کیا۔ منصوبے پر تقریباً 150 ملین (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

روپے لاگت آئے گی۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو منصوبے کی تفصیلات اور تعمیراتی امور سے متعلق جامع بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف مقامی آبادی کو آمدورفت کی بہتر سہولت میسر آئے گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ، زرعی اجناس کی بروقت ترسیل اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا حقیقی انحصار بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری پر ہے۔ اسی مقصد کے لیے حکومت ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنا رہی ہے۔

بیکڑ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

بیکڑ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود ہیں

CamScanner

DIR...
GENER...
RELATION...
نظامت اعلیٰ تعل...
حکومت بلو...
Bullet No. 1
Page No 5

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | منگل 09 ستمبر 2025ء بمطابق 15 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 245

صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا

عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت کے دروازے سب کیلئے کھلے ہیں، وزیر اعلیٰ

وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں

دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں، مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی حکومت اپنی کمٹمنٹ پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور [illegible] کی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کیے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور مکمل حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پر عزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پر امن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی اپنی کمٹمنٹ پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو قومی وقار پر مبنی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔

عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پر عزم ہیں

میر سرفراز بگٹی

میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا

حکومت بلوچستان صحت عامہ کے نظام میں بہتری کے لئے جدید خطوط پر اصلاحات لا رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے

بیکڑ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پر عزم ہے انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ ٹرشری کیئر اسپتالوں پر بوجھ کم کر کے اسپیشلائزڈ علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف صوبے کے اندر علاج کی معیاری سہولت دستیاب ہوگی بلکہ عوام کو بیرون صوبہ علاج کے لئے درپیش مشکلات اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ملے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت عامہ کے نظام میں بہتری کے لئے جدید خطوط پر اصلاحات لا رہی ہے اور معیار کی بہتری کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انڈس اسپتال کی معاونت قابل ستائش ہے، جس کے ذریعے خاطر خواہ مثبت نتائج حاصل ہو رہے ہیں۔

بیکڑ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

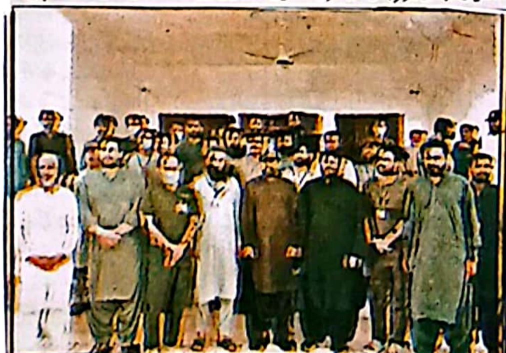

بیکڑ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا میر غلام قادر بگٹی اسپتال کے دورے کے موقع پر اسٹاف کے ہمراہ گروپ فوٹو

CamScanner

DIRECTORA
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | منگل 9 ستمبر 2025ء | 15 ربیع الاول 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ سی پی ایل-10 | شمارہ 201

احتجاج کے نام پر عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں، سرفراز بگٹی

ریاست سب سے مقدم، پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے، زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز، صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا، نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ ل احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی ایپکس کمیٹی پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو قومی وقار پر مبنی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا بیکڑ میں میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ

حکومت دور دراز علاقوں تک معیاری صحت کی سہولیات پہنچانے کے لیے پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی

بیکڑ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ ٹرشری کیئر اسپتالوں پر بوجھ کم کر کے اسپیشلائزڈ علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف صوبے کے اندر علاج کی معیاری سہولت دستیاب ہوگی بلکہ عوام کو بیرون صوبہ علاج کے لئے درپیش مشکلات اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ملے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت عامہ کے نظام میں بہتری کے لئے جدید خطوط پر اصلاحات لا رہی ہے اور معیار کی بہتری کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انڈس اسپتال کی معاونت قابل ستائش ہے، جس کے ذریعے خاطر خواہ مثبت نتائج حاصل ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی صحت کی بنیادی سہولیات پہنچانے کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی شہری علاج کی سہولت سے محروم نہ رہے۔ میر غلام قادر بگٹی اسپتال میں انڈس اسپتال کی شمولیت سے عوام کو جدید طبی سہولیات میسر آئی ہیں، جو حکومت کے وژن کا ایک عملی مظہر ہے۔

بیکڑ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

بیکڑ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | منگل 09 ستمبر 2025ء، 15 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 08

دہشت گردی اور بیڈ گورننس کے بڑے چیلنجز ہیں سرفراز بگٹی

اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آگیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے، بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ریاست سب سے مقدم، عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کیساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت کے دروازے کھلے ہیں۔ احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا مناسب نہیں، بیکو میں کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آگیا ہے کہ نان ایشوز سے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بیکو میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ ل احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی اپنی کمٹمنٹ پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو قومی وقار پر مبنی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔

بیکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا میر غلام قادر بگٹی ہسپتال کا دورہ

میر سرفراز بگٹی کا دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ، اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ جبکہ اسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا

وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی مشکل اور بڑا چیلنج، صوبائی حکومت عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، گفتگو

بیکو (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکو میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گفتگو (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ ٹرشری کیئر اسپتالوں پر بوجھ کم کر کے اسپیشلائزڈ علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف صوبے کے اندر علاج کی معیاری سہولت دستیاب ہوگی بلکہ عوام کو بیرون صوبہ علاج کے لئے درپیش مشکلات اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ملے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت عامہ کے نظام میں بہتری کے لئے جدید خطوط پر اصلاحات لا رہی ہے اور معیار کی بہتری کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انڈس اسپتال کی معاونت قابل ستائش ہے، جس کے ذریعے خاطر خواہ مثبت نتائج حاصل ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی صحت کی بنیادی سہولیات پہنچانے کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی شہری علاج کی سہولت سے محروم نہ رہے۔ میر غلام قادر بگٹی اسپتال میں انڈس اسپتال کی شمولیت سے عوام کو جدید طبی سہولیات میسر آئی ہیں، جو حکومت کے وژن کا ایک عملی مظہر ہے۔

بیکو، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

بیکو، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود ہیں

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ[...]
حکومت[...]

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 09 ستمبر 2025ء بمطابق 15 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-245

Bullet No. 1

Page No. 9

معاشی مسائل کو ریاست سے جوڑ کر برا بھلا کہنا درست نہیں، عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت کے دروازے سب کے لیے کھلے ہیں

سرفراز بگٹی

پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، حکومت مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کررہی ہے

دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں، نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے، عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے، سرفراز بگٹی

ریاست سب سے مقدم ہے، بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے، کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آگیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بیکو میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

بقیہ نمبر 3

سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ل احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جارہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی اپنی کمٹمنٹ پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو توقیر و وقار پر مبنی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔

بیکڑ وزیراعلیٰ کا میر غلام قادر بگٹی ہسپتال کا دورہ

وزیراعلیٰ نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا

بیکو (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکو میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال (بقیہ نمبر27 صفحہ نمبر2 پر)

بقیہ نمبر 27

انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جاسکتی ہے بلکہ ٹرشری کیئر اسپتالوں پر بوجھ کم کر کے اسپیشلائزڈ علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف صوبے کے اندر علاج کی معیاری سہولت دستیاب ہوگی بلکہ عوام کو بیرون صوبہ علاج کے لئے درپیش مشکلات اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ملے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت عامہ کے نظام میں بہتری کے لئے جدید خطوط پر اصلاحات لا رہی ہے اور معیار کی بہتری کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو بھی فروغ دیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں انڈس اسپتال کی معاونت قابل ستائش ہے، جس کے ذریعے خاطر خواہ مثبت نتائج حاصل ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی صحت کی بنیادی سہولیات پہنچانے کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی شہری علاج کی سہولت سے محروم نہ رہے۔ میر غلام قادر بگٹی اسپتال میں انڈس اسپتال کی شمولیت سے عوام کو جدید طبی سہولیات میسر آئی ہیں، جو حکومت کے وژن کا ایک عملی مظہر ہے۔

بیکو، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

بیکو، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

Bullet No. 1
Page No. 6

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 9 ستمبر 2025ء 15 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 246

صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سب کو ملکر چلنا ہوگا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ کا بیکڑ میں میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ، صوبائی حکومت دور دراز علاقوں تک معیاری صحت کی سہولیات پہنچانے کے لیے پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان

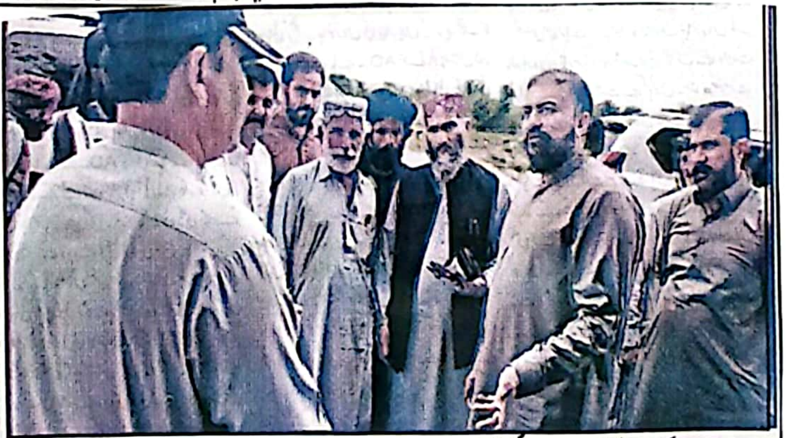

بیکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

بیکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں رکن صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود ہیں

کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بیکڑ میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کیے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ ل احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی اپنی کمٹمنٹ پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو قومی وقار پر مبنی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ دریں ان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے بیکڑ میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ ٹرشری کیئر اسپتالوں پر بوجھ کم کر کے اسپشلائزڈ علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

CamScanner

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1213 QUETTA Tuesday September 09, 2025 / Rabi ul Awal 15, 1447 Rs

Eliminating terrorism, strengthening governance top priorities: Bugti

Staff Report

DERA BUGTI: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has declared the elimination of terrorism and the improvement of governance as the province's foremost priorities.

Addressing an open court (Khuli Kachehri) in Bhekar, Bugti urged political stakeholders to move beyond "non-issues" and focus on the real challenges hindering development.

The event drew a large turnout of citizens and members of the provincial assembly, offering a rare platform for direct public engagement.

CM Bugti listened attentively to grievances and issued immediate directives to officials, reaffirming his administration's commitment to swift and practical solutions.

Sarfraz Bugti described terrorism as a "cancer" that has deeply affected all segments of society. He commended the sacrifices made by the people of Dera Bugti in their pursuit of peace and national unity, emphasizing that the integrity of the state must be upheld at all costs.

He cautioned against the practice of linking everyday societal issues with state responsibilities, stressing that such narratives undermine national cohesion. "The government's doors are open to all," he assured, highlighting his commitment to inclusive and responsive governance.

While affirming the public's right to peaceful protest, the Chief Minister condemned disruptive actions such as road blockades, warning that coercion and violence will not be tolerated. He called for responsible civic engagement that respects public convenience and national dignity.

To enhance service delivery at the grassroots level, Sarfraz Bugti directed local government representatives to adopt a more proactive approach. He reiterated the provincial government's commitment to providing development funds to local bodies, contingent upon transparency and alignment with national values.

Mir Sarfaraz Bugti paid tribute to the Home Department, Police, Levies, and all law enforcement agencies for their excellent performance in maintaining exemplary law and order across the province on the occasion of Miladun Nabi (PBUH) and Defense Day (September 6). He said that the peaceful conclusion of all rallies and gatherings in the province with good health and safety is the result of the exemplary cooperation of the government, security agencies, scholars, and the public.

The Chief Minister said that Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqat and IG Police Balochistan Saeed Wazir were directly monitoring the law and order situation throughout the day, while Deputy Commissioners and SSPs were also continuously present on duty. He said that it was the active monitoring and coordinated strategy that prevented any untoward incident. The Chief Minister said that timely decisions were essential for the restoration of peace and the protection of citizens. In this context, the provincial government took steps like the temporary shutdown of internet service and the restriction of rallies to prevent any possible threat. He said that thanks to these steps, all activities were completed smoothly across the province and no tragedy occurred.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 SEP 2025 Page No. 12

صوبائی وزیر خزانہ

نصیر آباد میں ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کی پوری تیاری کر لی

سندھ حکومت سے مزید رابطے کر رہے ہیں، میر شعیب نوشیروانی، صورتحال برقرار رہی تو ہمارے علاقے متاثر ہوسکتے ہیں، فیصل جمالی

ایران سے بجلی کی فراہمی میں تعطل کی تفصیل فراہم کی جائے، ہدایت الرحمن، اسمبلی، انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا ترمیمی مسودہ قانون منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار فیصل جمالی نے کہا ہے کہ صوبہ سندھ میں مختلف بیراجوں میں سیلاب کی سی صورتحال ہے، اگر صورتحال یہی رہتی ہے تو ہمارے علاقے متاثر ہوسکتے ہیں، صورتحال سے نمٹنے کے لئے اقدامات کی ضرورت ہے جبکہ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ سندھ سے نصیر آباد میں ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کی پوری تیاری ہے، سندھ حکومت سے اس سلسلے میں مزید رابطے کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں کہی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 50 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار فیصل جمالی نے کہا کہ صوبہ سندھ میں مختلف بیراجوں پر سیلاب کی صورتحال ہے ہمارا علاقہ وہاں سے قریب ہے گدو اور سکھر بیراج میں بہت بڑے ریلے آرہے ہیں اگر صورتحال یہی رہتی ہے تو ہمارے علاقے متاثر ہوسکتے ہیں فوری طور پر محکمہ اری گیشن، پی ایچ ای، صحت، لائیو اسٹاک سمیت دیگر محکموں کے حکام کو بلا کر پوچھا جائے کہ اگر خدانخواستہ سیلابی صورتحال ہوتی ہے تو ہماری کیا تیاری ہے۔ جس پر صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے کہا کہ پی ڈی ایم اے، اری گیشن اور دیگر اداروں کے حکام اپنی ٹیموں کے ساتھ نصیر آباد میں موجود ہیں اور صورتحال سے نمٹنے کی پوری تیاری ہے، سندھ حکومت سے اس سلسلے میں مزید رابطے کر رہے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی نے کہا کہ ان کے حلقے میں پینے کے پانی کی قلت ہے، لوگوں نے احتجاج بھی کیا ہے۔ ممکنہ سیلابی ریلے سے نمٹنے کے لئے اقدامات اور علاقے میں پانی کی قلت دور کی جائے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر انرجی سے استفسار کیا کہ مکران خاص طور پر گوادر کو ایران سے بجلی کی فراہمی تعطل کا شکار ہے۔

بلوچستان میں سیلابی پانی آنے کا کوئی امکان نہیں، صادق عمرانی

سندھ حکومت سیلابی پانی کی سطح بلند ہونے کی صورت میں بھی بلوچستان کی اجازت کے بغیر کٹ نہیں لگائے گی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی نے کہا ہے کہ دریائے سندھ میں سیلابی صورتحال انڈر کنٹرول ہے، بلوچستان میں سیلابی پانی آنے کا کوئی امکان نہیں ہے، سندھ حکومت سے طے ہوا ہے کہ سیلابی پانی کی سطح بلند ہونے کی صورت میں بھی بلوچستان سے ملحقہ علاقوں کے بند میں صوبے کی اجازت کے بغیر کٹ نہیں لگائے گا۔ یہ بات انہوں نے صحافیوں سے ٹیلیفون پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ میں سیلابی صورتحال کنٹرول میں ہے، بلوچستان میں سیلابی پانی آنے کا امکان نہیں ہے، صادق عمرانی نے کہا کہ گدو بیراج سے آٹھ سے دس لاکھ کیوسک پانی کا سیلابی ریلا گزر جائے گا، پی ڈی ایم اے اور محکمہ آبپاشی نے سیلاب کے حوالے سے انتظامات کر لئے ہیں۔ صادق عمرانی نے بتایا کہ سندھ اور بلوچستان کے وزرا آبپاشی کی ملاقات میں یہ بات طے ہوئی ہے کہ سندھ بلوچستان کی اجازت کے بغیر صوبے کی طرف کسی بند میں کٹ نہیں لگائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2010-11 میں بلوچستان کی اجازت کے بغیر توڑی بند میں کٹ لگانے سے صوبے میں نقصان ہوا تھا۔ دریں اثناء انہوں نے محکمہ ایریگیشن نصیر آباد ڈویژن کے دورے میں بھی سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹری آبپاشی صالح محمد ناصر، چیف انجینئر کینالز ناصر مجید، سپرنگ انجینئر غلام سرور جنگوکی، پاکستان پیپلز پارٹی نصیر آباد ڈویژن کے صدر میر بلال صادق عمرانی، پٹ فیڈر کینال کے ایگزیکٹو انجینئر فرید احمد پندرانی، صوبائی کوآرڈینیٹر فیڈرل پروجیکٹ ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ انجینئر سمیع اللہ بلوچ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع ظہیر احمد عمرانی، سب ڈویژنل آفیسر سیف اللہ جنگوکی، برکت علی کھوسہ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ صادق عمرانی نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح عوام کی جان و مال کا تحفظ، شہری آبادیوں کو بروقت محفوظ مقامات پر منتقل کرنا اور فصلات و مال مویشیوں کو بچانا ہے۔ سندھ حکومت کے ساتھ باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ دریائے سندھ کے مغربی کنارے پر کسی بھی ممکنہ کٹ یا شگاف سے بچاؤ کے لیے دونوں صوبے مل کر مشترکہ اقدامات کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے صورتحال اب کنٹرول میں ہے اور خطرہ کافی حد تک کم ہو چکا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خواندگی معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے، سردار عبدالرحمان کھیتران

تعلیم وہ روشنی ہے جو جہالت کے اندھیروں کو ختم کرتی ہے، صوبائی وزیر پی ایچ ای

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ و واسا سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ خواندگی ہر فرد کا بنیادی حق اور معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔ تعلیم وہ روشنی ہے جو نہ صرف جہالت کے اندھیروں کو ختم کرتی ہے بلکہ ہمیں اپنے وسائل کے بہتر اور موثر استعمال کا شعور بھی عطا کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خواندگی کے موقع

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

پر اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ آج کے دور میں جہاں پانی ایک قیمتی اور محدود وسیلہ ہے، وہاں تعلیم یافتہ معاشرہ ہی پانی کے ضیاع کو روکنے اور کم استعمال کی حکمت عملی اپنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تعلیم اور آگاہی کے ذریعے ہم اپنی آئندہ نسلوں کو یہ پیغام دے سکتے ہیں کہ پانی کو فضول بہانے کے بجائے اس کا بچاؤ اور درست استعمال ہی ہماری بقا کی ضمانت ہے۔ سردار عبدالرحمان کھیتران نے مزید کہا کہ عالمی یوم خواندگی ہمیں یہ یاد دہانی کراتا ہے کہ تعلیم اور خواندگی محض کتابی علم نہیں بلکہ عملی شعور ہے۔ اگر ہم اپنے گھروں، محلوں اور کھیتوں میں پانی کے کم اور دانشمندانہ استعمال کی عادت ڈالیں تو یہ بھی خواندگی کے عملی ثمرات میں شمار ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

کسی کی بھی چادر و چار دیواری کی پامالی قابلِ مذمت ہے، ظہور بلیدی

ہمارے ترقیاتی منصوبے جاری جو پورے کیچ اور مکران کے عوام کیلئے فائدہ مند ثابت ہوں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی ہے، کسی عام بلوچ کی چادر و چار دیواری کی پامالی اور ان کی جان و مال کو نقصان پہنچانا نہایت افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ میر ظہور احمد

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بلیدی نے کہا کہ میں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اجتماعی ترقیاتی کاموں کو ترجیح دی ہے تاکہ حلقے کے عوام کیلئے صحت، تعلیم، روڈ انفراسٹرکچر اور انتظامی سہولتوں کو یقینی بنایا جا سکے ان شاء اللہ یہ اجتماعی ترقیاتی منصوبے جلد مکمل ہوں گے جو نہ صرف میرے حلقے بلکہ پورے کیچ اور مکران کے عوام کیلئے فائدہ مند ثابت ہوں گے انہوں نے کہا کہ کسی عام بلوچ کی چادر و چار دیواری کی پامالی اور ان کی جان و مال کو نقصان پہنچانا نہایت افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے یہ اقدام انسانی اور بلوچی روایات کی سنگین خلاف ورزی ہے حکومت اس واقعہ میں ملوث عناصر کی سرکوبی کرے گی اور متاثرین کو ہر صورت انصاف فراہم کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 09 SEP 2025 Page No. 13

صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، میر سلیم احمد کھوسہ

صوبے کے عوام کو صحت، تعلیم، روزگار اور صاف پانی جیسے بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر

اجتماعی دانش سے مستفید ہونے کیلئے صوبائی حکومت اپوزیشن سمیت تمام عوامی نمائندوں کی تجاویز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس کے اختتام پر اراکین صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ اور سلمیٰ کاکڑ سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، روزگار اور صاف پانی جیسے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں جبکہ ترقیاتی منصوبوں پر شفافیت اور بروقت عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ صوبائی حکومت اپوزیشن سمیت تمام عوامی نمائندوں کی تجاویز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تاکہ اجتماعی کاوشوں کے ذریعے عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ فرح عظیم شاہ اور سلمیٰ کاکڑ نے بھی اس موقع پر کہا کہ عوامی فلاح کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا اور خواتین اراکین اسمبلی خصوصی طور پر تعلیم اور خواتین کے مسائل اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی۔

قائمہ کمیٹی محکمہ داخلہ کا اجلاس، لیویز فورس اور فرانزک سائنس ایجنسی ترمیمی بل پر غور

بلوچستان لیویز فورس بل پر محکمہ داخلہ کے حکام کی تفصیلی بریفنگ، اصغر ترین کا اختلافی نوٹ جمع کرانے کا عندیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس چیئرمین علی مدد جتک کی زیر صدارت ہوا جس میں اراکین کمیٹی عبیداللہ گورگیج، محمد زرین خان مگسی، اصغر علی ترین، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات اور اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن نے شرکت کی۔ اجلاس میں کمیٹی نے دو اہم بلز بلوچستان لیویز فورس اور بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی ترمیمی بل پر غور کیا۔ اجلاس میں محکمہ داخلہ نے بلوچستان لیویز فورس بل کی تفصیلی بریفنگ دی رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے اختلافی نوٹ جمع کرانے کا عندیہ دیا۔ اجلاس کے اختتام پر کمیٹی نے دونوں بلز کی حمایت کو آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کرنے کی سفارش کی۔

نئے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کل کوئٹہ پہنچیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نئے تعینات ہونے والے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کل کوئٹہ پہنچیں گے۔ ذرائع کے مطابق اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد نے گزشتہ روز ایڈیشنل آئی جی خیبر پختون خوا محمد طاہر خان کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا محمد طاہر خان کل کوئٹہ پہنچ گئے اور صوبے کے 36 ویں پولیس سربراہ کا عہدہ سنبھالے گئے کوئٹہ پہنچنے کے بعد بلوچستان پولیس کے افسران کے تعارفی اور صوبے میں امن وامان کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی، بجلی بحران پر قابو پانے سمیت اہم مسودہ قوانین منظور

سندھ میں مختلف بیراجوں پر سیلاب کی صورتحال ہے، بلوچستان میں اداروں کو تیار رکھا جائے، فیصل خان جمالی

اجلاس میں بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز، بلوچستان لینڈ ریونیو کے قوانین کی منظوری دیدی گئی

ایران سے 100 میگاواٹ کے معاہدے کے باوجود صرف 10 میگاواٹ بجلی دی جارہی ہے، توجہ دلاؤ نوٹس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر | عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں تلاوت کلام پاک | سے 47 منٹ .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اسپیکر نے بلوچستان لینڈ ریونیو کا ترمیمی مسودہ قانون اسٹینڈنگ کمیٹی اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز اور بلوچستان لینڈ ریونیو کا ترمیمی مسودہ قانون 2025 پی اے سی کے حوالے کرنے کی رولنگ دے دی۔ اور بجلی کے مسئلے کیسکو چیف کو بدھ کو طلب کرلیا۔ جبکہ کاروائی میں توجہ دلاؤ نوٹس، سرکاری کاروائی، قانون سازی اور وقفہ سوالات شامل تھے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے توجہ دلاؤ نوٹس پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو ایران سے بجلی فراہم کی جاتی ہے گزشتہ کئی مہینوں سے ایران کی طرف سے بجلی کی فراہمی معطل ہے بجلی کی معطلی وجہ سے مکران کے عوام بالعموم اور ضلع گوادر کے بالخصوص شدید اذیت کا شکار ہیں۔ ایران کی جانب سے 100 میگاواٹ کے معاہدے کے باوجود صرف 10 میگاواٹ بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ ایران کی طرف سے بجلی کی فراہمی کے تعطل کی وجوہات کی تفصیل فراہم کی جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری اصغر رند نے کہا کہ گوادر خاص طور پر مکران میں اس وقت بجلی کی صورتحال انتہائی خراب ہے ایران اور اسرائیل جنگ کے بعد ایران بجلی مکمل طور پر فراہم نہیں کر رہا جس کی وجہ سے کئی گھنٹوں کی طویل لوڈشیڈنگ ہورہی ہے۔ گوادر پورٹ اور سوڑ ڈیم سے بجلی بنانے کے منصوبے ہیں جبکہ مکران میں نیشنل گرڈ اور ایران سے بجلی کی فراہمی مسئلے کا حل نہیں کیونکہ نیشنل گرڈ وہاں سے بہت دور جبکہ ایران سے اکثر بجلی کی فراہمی میں تعطل آجاتا ہے اس لئے پورے مکران میں سولر سسٹم کی طرف جانا چاہیے اس سے بجلی کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ گوادر میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ڈیپ سی پورٹ اربوں روپے کی لاگت سے بنائے گئے ہیں مگر گوادر کو بجلی کی فراہمی کا کوئی منصوبہ نہیں اتنے بڑے منصوبے بجلی کے بغیر کیسے چلائے جاسکیں گے گوادر کو بجلی کی فراہمی کیلئے جو منصوبہ سی پیک کے تحت بننا تھا وہ بہاولپور میں بنایا گیا جو وہاں بھی فعال نہیں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ گوادر سمیت مکران کو بجلی کی فراہمی یقینی بنائیں۔ بعدازاں اسپیکر نے حکومت کی یقین دہانی کے بعد مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کا توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا۔ اجلاس میں چیئرمین مجلس قائمہ برائے محکمہ صحت ڈاکٹر نواز کبزئی نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا ترمیمی مسودہ قانون 2025 پیش کیا جس کی ایوان میں منظوری دے دی اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا ترمیمی مسودہ قانون 2025 پیش کیا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، انکوائری کمیٹی جلد متاثرہ مائن کا دورہ کرے گی

کمیٹی ڈیگاری کی متاثرہ مائن کا جلد انسپکشن کرے گی اور حادثے سے متعلق شواہد اکٹھے کرے گی

کوئٹہ (ن ن) کورٹ آف انکوائری (زیر دفعہ 21 مائنز ایکٹ 1923) مورخہ 25 اگست 2025 میسرز مقصود کول ایجنسی ڈیگاری ضلع کوئٹہ جس میں تین کانکن فوت ہوگئے تھے اس سلسلے میں 4 ستمبر 2025 کو چیئرمین امجد حسین شاہ کی سربراہی میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کام کا آغاز کرتے ہوئے کمیٹی میسرز مقصود کول ایجنسی ڈیگاری کی متاثرہ مائن کا جلد انسپکشن کرے گی اور حادثے سے متعلق شواہد اکٹھے کرے گی اس کے علاوہ اگر کسی نے حادثے سے متعلق کمیٹی کو بیان دینا ہو وہ چیف انسپکٹر مائنز بلوچستان کے دفتر لنک سریاب روڈ کوئٹہ میں اپنا بیان مورخہ 10 سے 12 ستمبر صبح گیارہ بجے سے دوپہر تین بجے تک ریکارڈ کرا سکتا ہے تاکہ انکوائری رپورٹ سیکرٹری مائنز کو بروقت جمع کرائی جاسکے۔ کمیٹی ڈیگاری کی متاثرہ مائن کا جلد انسپکشن کرے گی اور حادثے سے متعلق شواہد اکٹھے کرے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 SEP 2025 Page No/ 5

حب میں جعلی ڈومیسائل کا دھندہ چیف سیکرٹری کا نوٹس کھلبلی مچ گئی

چیف سیکرٹری کے احکامات کی روشنی میں ڈی سی نے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ہولڈرز کو تصدیق کرانے کی ہدایت کا نوٹس جاری کر دیا

ڈپٹی کمشنر حب سے تفصیلی وضاحت بھی طلب، مکمل انکوائری کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت، مقامی حلقوں اور قبائل کا خیر مقدم

حب (نمائندہ انتخاب) حب ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے اجراء میں غیر شفافیت بوگس اجراء کا الزام مقامی عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کا احتجاج رنگ لے آیا معاملات پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے سخت نوٹس لے لیا صوبہ کو حب میں [illegible] سرکاری اہلکار اور سیاسی دباؤ اور سفارش کا استعمال کرنے والے حلقوں میں کھلبلی مچ گئی چیف سیکرٹری کے احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر حب نے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ہولڈرز کو [illegible] سے تصدیق کرانے کی ہدایت کا نوٹس جاری کر دیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ حالیہ حکومت کے قیام کے فوری بعد حب انتظامیہ نے [illegible] پر غیر اخلاقی اور دیگر صوبوں کے افراد کو

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

بڑی تعداد میں لوکل ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجراء کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا جس پر مقامی قبائلی حلقوں سمیت سول سوسائٹی کا شدید ردعمل سامنے آیا اور بار بار احتجاج بھی کیا گیا جبکہ عدالت سے بھی رجوع کیا گیا [illegible] کرکے اس بارے میں [illegible] کیا گیا کہ غیر اخلاقی اور دیگر صوبوں کے افراد کو لوکل ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کا اجراء مقامی کے حقوق پر شب خون مارنے کے مترادف [illegible] اور مقامی قبائل کے تشخص کو ختم کرنے کی ایک گھناؤنی سازش ہے اور بڑی تعداد میں جاری کی جانے والی لوکل ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجراء میں غیر شفافیت اور بوگس ہونے کے شواہد بھی ملے جس پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے سخت نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر حب سے اس بابت تفصیلی وضاحت طلب کر لی ہے اور مکمل انکوائری کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔

دوسرا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ دوسرے مرحلے میں داخل

کوئٹہ ڈسٹرکٹ کی ٹیم نے پشاور کو شکست دیکر سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا

کوئٹہ (آن لائن) دوسرا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ دوسرے مرحلے میں داخل ہو گیا کوئٹہ ڈسٹرکٹ نے پشاور کو شکست دیکر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ملی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ میں کوئٹہ ڈسٹرکٹ نے ٹاس جیت کر [illegible] کرکٹ

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

اکیڈمی چمن کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے چمن کی ٹیم آخری اوور میں 148 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی جواب میں کوئٹہ ڈسٹرکٹ نے 149 رنز کا ہدف 7 وکٹوں کے نقصان پر آخری اوور کی چوتھی گیند پر حاصل کیا [illegible] میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے جنہوں نے 3 وکٹیں حاصل کیں اور 25 رنز بنائے [illegible] کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے مابین کھیلا جائے گا ایک دوسرے میچ میں [illegible] نے بلوچستان [illegible] 33 رنز سے شکست دی [illegible] نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 167 رنز بنائے بلوچستان [illegible] 133 رنز [illegible] آؤٹ ہو گئی اس طرح [illegible] نے کامیابی حاصل کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated 09 SEP 2025 Page No. 16

لاٹھی چارج شیلنگ اور گرفتاریوں کیخلاف آل پارٹیز کا احتجاجی مظاہروں کا اعلان

کامیاب ہڑتال، عوام کے اظہار تشکر

گرفتاریاں جدوجہد سے نہیں ہٹا سکتیں، جمعرات 11 ستمبر کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے پریس کلبوں کے سامنے احتجاجی مظاہرے کیے جائینگے

13 ستمبر کو آل پارٹیز کے اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا، رؤف لالا، ساجد ترین، اصغر اچکزئی، اسلم بلوچ، زاہد اختر بلوچ، داؤد شاہ کاکڑ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پارٹیز کے رہنماؤں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے عبدالرؤف لالہ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ساجد ترین ایڈووکیٹ، عوامی نیشنل پارٹی کے اصغرخان اچکزئی، نیشنل پارٹی کے اسلم بلوچ، جماعت اسلامی کے زاہد اختر بلوچ، بی این پی کے داؤد شاہ کاکڑ نے کامیاب پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن پر عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حکومت کی جانب سے پرامن احتجاج کو سبوتاژ، لاٹھی چارج شیلنگ، رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف جمعرات 11 ستمبر کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے پریس کلبوں کے سامنے احتجاجی مظاہروں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ گرفتاریاں قید و بندکی صعوبتیں ہمیں پرامن جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹا سکتیں، آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے کے لئے ہفتہ 13 ستمبر کو اکابرین کا اجلاس ہوگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کی شام کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سابق گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ، اختر حسین لانگو، بکری شفقت لانگو، جمیل مشوانی، عبدالحمید منصوری، میر غلام نبی مری، کبیر افغان، عصمت اللہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ آل پارٹیز کے رہنماؤں نے کہا کہ 2 ستمبر کو بی این پی کے جلسے کے اختتام پر خودکش حملے میں 15 بے گناہ کارکنوں کی شہادت اور 35 سے زائد کے زخمی ہونے کے سانحہ اور بلوچستان کی حقیقی، سیاسی سینئر قیادت کو نشانہ بنانے کے خلاف آل پارٹیز کے اکابرین نے 8 ستمبر کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی کال دی۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے میں کامیاب ہڑتال حکومت پر عدم اعتماد کا مظہر ہے، پی کے نیپ

سیاسی رہنماؤں و کارکنوں کی غیر قانونی گرفتاریاں، شیلنگ اور تشدد قابل مذمت ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے جاری کردہ بیان میں آل پارٹیز اور صوبے کے سیاسی جمہوری قوتوں و ہر مکتبہ فکر کے تنظیموں کی جانب سے اعلان کردہ شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی مکمل کامیابی پر صوبے کے اقوام و عوام اور تمام سیاسی و جمہوری قوتوں و تنظیموں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے غیور اقوام و عوام کا اس احتجاج .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

میں بھرپور پرامن احتجاج میں شرکت درحقیقت ملک پر مسلط کردہ جعلی حکومتوں پر عدم اعتماد کا مظہر ہے۔ بیان میں کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور صوبے کے مختلف شہروں میں سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں و کارکنوں کی غیر قانونی گرفتاریاں ان پر لاٹھی چارج، آنسو گیس کی شیلنگ اور تشدد کی شدید مذمت کرتے ہوئے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو غیر مشروط طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور اس غیر جمہوری اور عوام دشمن اقدام کو غیر نمائندہ حکومت کی بوکھلاہٹ قرار دیا ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 2 ستمبر کے المناک بم دھماکے کے خلاف صوبے کے غیور اقوام و عوام کی جراتمندانہ اور سیاسی بیداری پرمبنی پرجوش ردعمل اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ محکوم اقوام کی قومی تحریکیں ان سنگین حالات کا ادراک کرتے ہوئے محکوم قوموں کی بنیاد پر قومی ایجنڈے کے تحت اپنے اپنے قوم کی محاز تشکیل دیں۔

بی این پی کا کامیاب ہڑتال پر سیاسی جماعتوں سے اظہار تشکر

اہل بلوچستان نے ثابت کر دیا کہ اب اغیار کی سازشوں میں نہیں آئیں گے

پہیہ جام و شٹر ڈان کو کامیاب بنانے میں سب نے کلیدی کردار ادا کیا، بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں اہل بلوچستان سے تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 2 ستمبر کے خودکش حملے میں 16 افراد...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کی شہادت اور 40 سے زائد کے زخمی ہونے کے خلاف بلوچستان نیشنل پارٹی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، نیشنل پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، مجلس وحدت المسلمین کی جانب سے 8 ستمبر کے پہیہ جام و شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال پر اہل بلوچستان کے لبیک کہنے اور ہڑتال کو کامیاب کرنے پر تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کامیاب پہیہ جام و شٹر ڈاؤن ہڑتال اقتدار پر مسلط کردہ حکمرانوں کے خلاف ریفرنڈم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 09 SEP 2025

Page No. 7

اخلاص کیساتھ متحد ہونگے تو حقوق کا ملنا ممکن ہوگا، مولانا ہدایت بلوچ

کامیاب ہڑتال پر حکومت بوکھلاہٹ کا شکار، سیاسی کارکنان وذمہ داران پر شیلنگ کرنا شرمناک عمل ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

صوبے میں کرپشن وکمیشن کا بازار گرم لیکن حقداروں کو ان کے حقوق نہیں مل رہے، گرفتار سیاسی رہنماؤں وکارکنوں کو فوری رہا کیا جائے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ قتل وغارت گری، مظالم، لاقانونیت کے خلاف اخلاص کیساتھ متحد ہوں گے تو مظالم، مسائل ختم اور حقوق مل سکتے ہیں اسلامی جمیعت طلباء، جماعت اسلامی اور آل پارٹیز کے گرفتار کارکنان کو فوری رہا مقدمات ختم کئے جائیں کامیاب ہڑتال پر حکومت بوکھلاہٹ کا شکار، سیاسی کارکنان وذمہ داران پر حکومت کی جانب سے شیلنگ کرنا شرمناک عمل ہے جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر زاہد اختر بلوچ، جمیل احمد مشوانی، مولانا عبد ......

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

الحمید منصوری اور آل پارٹیز سمیت دیگر سیاسی کارکنان وذمہ داران کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ذمہ داران اور وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہڑتال انتہائی پرامن اور کامیاب رہی تمام تجارتی مراکز، بازار، ٹرانسپورٹ، ریلوے اسٹیشنز اور سرکاری دفاتر بند رہے رضاکارانہ طور پر تمام ٹرانسپورٹرز، دکاندار وتاجر اور ملازمین وشہریوں سمیت ہر طبقے نے ساتھ دیا تمام عوامی، سیاسی، سماجی اور تعلیمی حلقوں نے ہڑتال میں ساتھ دیا۔ بلوچستان میں یہاں کے عوام کی ووٹوں سے منتخب ہونے والوں کا ہر سطح پر راستہ روکا جارہا ہے فارم 47 کے ذریعے عوام کے بجائے غیر سیاسی چاپلوسی کرنے والے لوگ زبردستی مسلط کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے مسائل میں کمی کی بجائے اضافہ ہورہا ہے حقداروں اور اہل لوگوں کو حقوق نہیں مل رہے کرپشن وکمیشن کا بازار گرم، اقرباپروری، سفارش عروج پر ہے جماعت اسلامی نے انہی مسائل وزیادتیوں کے خلاف کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کیا۔ عوام، عوام کی حقیقی قیادت متحد رہی تو انشاء اللہ مظلوم عوام کو حقوق مل جائیں گے اور ظلم وجبر لاقانونیت ختم ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے سے تنازعات میں شدت آسکتی ہے، اسد اللہ بلوچ

لیویز کو پولیس میں ضم کرنا ایک غیر ضروری اور بے جا منصوبہ ہے، پولیس مکمل طور پر مختلف ڈھانچہ رکھتی ہے، جس کا نظام مقامی حالات اور رسم ورواج سے جداگانہ ہے

اس انضمام سے جہاں مقامی خودمختاری متاثر ہوگی وہاں عوام کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر سے اعتماد بھی متزلزل ہوجائے گا

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی عوامی کے مرکزی صدر راجی راہشون واجہ میر اسد اللہ بلوچ نے لیویز فورس متعلق 2025 کے مجوزہ مسودہ قانون پر محکمہ داخلہ کی کمیٹی کی رکنیت کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ انہیں اعتماد میں لیے بغیر اس کمیٹی میں شامل کیا گیا، جو نہ صرف غیر جمہوری طرز عمل ہے بلکہ سیاسی شفافیت کے اصولوں کی خلاف ورزی بھی ہے۔ بی این پی عوامی کے مرکزی صدر نے مزید کہا کہ لیویز فورس بلوچستان کا ایک منفرد ادارہ ہے، جس کی جڑیں انگریز دور حکومت تک جاتی ہیں۔ یہ فورس مقامی قبائلی ڈھانچے اور سماجی اقدار کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ لیویز نے ہمیشہ اپنے محدود وسائل کے

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

باوجود امن وامان، تنازعات کے حل اور مقامی سطح پر قانون کے نفاذ میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ یہ فورس نہ صرف علاقائی ثقافت سے جڑی ہوئی ہے بلکہ عوام کا اس پر اعتماد بھی گہرا اور تاریخی ہے۔ راجی راہشون واجہ میر اسد اللہ بلوچ نے مزید کہا کہ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنا ایک غیر ضروری اور بے جا منصوبہ ہے۔ پولیس مکمل طور پر مختلف ڈھانچہ رکھتی ہے، جس کا نظام مقامی حالات اور رسم ورواج سے جداگانہ ہے اس انضمام سے جہاں مقامی خودمختاری متاثر ہوگی، وہیں عوام کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد بھی متزلزل ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مجوزہ انضمام کے نتیجے میں کئی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں عوام اور اداروں کے درمیان فاصلہ بڑھے گا کیونکہ لیویز مقامی افراد پر مشتمل ہے جبکہ پولیس کا نظام بیرونی کنٹرول پر مبنی ہے اس کے ساتھ ہی تنازعات میں شدت آسکتی ہے کیونکہ لیویز کا طریقہ کار جرگہ سسٹم اور قبائلی مصالحت پر مبنی ہے، جو پولیس کے سخت قانونی ڈھانچے میں ممکن نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے روزگار کے مواقع متاثر ہوں گے، کیونکہ لیویز فورس میں مقامی بھرتی ہوتی ہے جبکہ پولیس سروس میں بھرتی کا دائرہ کار الگ اور محدود ہے۔ بی این پی عوامی کا ہمیشہ سے مؤقف رہا ہے کہ لیویز فورس بلوچستان کی اپنی فورس ہے، جسے کسی بھی صورت پولیس ڈھانچے میں ضم نہیں کیا جانا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 09 SEP 2025 Page No. 18

بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں: نوابزادہ جمال رئیسانی

فتنہ ہندوستان کے خلاف فورسز کارروائیوں کی حمایت کرتے ہیں' بلوچستان کا نوجوان کسی پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوگا' رکن قومی اسمبلی

سریاب سمیت شہر کو ترقی یافتہ بنانے کا عزم رکھتے انشاءاللہ بلوچستان کے عوام ترقی و امن کے سفر میں اہم کردار ادا کریں گے' قبائلی عمائدین سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا نوجوان کسی پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوگا، بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، فتنہ الہندوستان کے خلاف فورسز کی کارروائیوں کی بھرپور حمایت کرتے ہیں یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں اہم سیاسی رہنماؤں اور قبائلی عمائدین آغا عمر ہنگورئی، سردار شمیم بزنجو، بابر یوسفزئی، میر شاہ زمان کرگنازی، میر شاہزیب کرگنازی، میر فہد مینگل، اسلم شاہ شاہوانی، آغا رحیم شاہ، ملک فتح محمد، تنویر شاہوانی اور سلمان ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

خان شاہوانی سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی، ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور امن وامان کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا شرکاء نے دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی شدید مذمت کی اور سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے اس موقع پر کہا کہ سریاب سمیت کوئٹہ شہر کو جدید اور ترقی یافتہ بنانے کا عزم رکھتے ہیں، بلوچستان کے عوام بالخصوص نوجوان نسل، قومی ترقی اور امن کے سفر میں اہم کردار ادا کریں گے۔

فرانزک سائنس ایجنسی کے قیام سے تحقیق میں شفافیت بڑھے گی: علی مدد جتک

حاجی علی مدد جتک کی بطور چیئرمین استحکامی کمیٹی تقرری، زیر صدارت اجلاس میں لیویز فورس و بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی کے مسودہ قانون پر غور

نومنتخب چیئرمین کی قیادت میں کمیٹی صوبے کے اہم اداروں کے حوالے سے بہتر سفارشات مرتب کرے گی' اراکین صوبائی اسمبلی کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ وقبائلی امور و پی ڈی ایم اے کے رکن و رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک کی صدارت میں بلوچستان لیویز فورس اور بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی کے مسودات قانون مصدرہ 2025ء کے حوالے سے ایک اجلاس بلوچستان اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا اجلاس میں اراکین اسمبلی میر زرین خان مگسی اصغر ترین عبید گورگیج ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک کو قائمہ ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کمیٹی کے نئے چیئرمین کے طور پر منتخب کیا گیا اجلاس میں بلوچستان لیویز فورس اور بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی کے مجوزہ قانون ''مسودہ قانون 2025'' پر بھی غور کیا گیا اراکین اسمبلی نے اس مسودہ قانون کے مختلف نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے اور لیویز کے حوالے سے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا حاجی علی مدد جتک نے اجلاس میں اپنے خطاب موقع پر کہا کہ بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی کے قیام سے نہ صرف تفتیشی عمل میں بہتری آئے گی بلکہ جرائم کی سائنسی بنیادوں پر تحقیق میں شفافیت بھی بڑھے گی اراکین اسمبلی نے چیئرمین قائمہ کمیٹی کے انتخاب پر حاجی علی مدد جتک کو مبارکباد دی اور اس اُمید کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں کمیٹی صوبے کے اہم اداروں کے حوالے سے بہتر سفارشات مرتب کرے گی تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

عوام کو پرامن احتجاج سے محروم کرنا آمریت کی بدترین مثال ہے: مولانا عبدالواسع

حکومت بارہا اپنی ناکام گورننس کا اعتراف کر چکی لیکن جب عوام آواز بلند کریں تو انہیں لاٹھی چارج وگرفتاریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے' صوبائی امیر جمعیت

حکومتی رویہ عوامی حقوق پر حملہ ہے طرز عمل نہ صرف غیر جمہوری بلکہ عوام و ریاست کے درمیان خلیج کو مزید وسیع کر رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان وسینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ صوبے میں جمہوریت اور جمہوری اقدار کے سامنے کسی بھی رکاوٹ کو جمعیت نہ صرف تشویش کی نگاہ سے دیکھتی بلکہ اس کی دوٹوک مخالفت بھی کرتی ہے جے یو آئی نے ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوری آزادیوں اور آئینی روایات کے تحفظ کیلئے ہر محاذ پر جدوجہد کی اور آئندہ بھی یہ جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ حالیہ افسوسناک واقعات میں پندرہ سے بیس قیمتی جانوں کا شہید ہونا اور چالیس سے زائد افراد کا زخمی ہونا صوبے میں امن وامان کے نظام کی مکمل ناکامی کا منہ بولتا ....

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ثبوت ہے لیکن اس کے باوجود عوام کو اپنے غم وغصے کے اظہار اور احتجاج کے حق سے محروم کرنا دراصل آمریت سے بھی بدتر مثال ہے یہ رویہ جمہوریت کی روح کے منافی اور عوامی حقوق پر حملہ ہے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ حکومت بارہا اپنی ناکام گورننس اور ناقص کارکردگی کا اعتراف کر چکی ہے، لیکن جب عوام انہی ناکامیوں کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں تو انہیں لاٹھی چارج، گرفتاریوں اور ریاستی جبر کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ طرز عمل نہ صرف غیر جمہوری ہے بلکہ عوام اور ریاست کے درمیان خلیج کو مزید وسیع کر رہا ہے امیر جے یو آئی بلوچستان نے کہا کہ گزشتہ روز احتجاج کے دوران گرفتار کیے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 SEP 2025 Page No. 18

بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام، مشتعل افراد اور پولیس کی شیلنگ، لاٹھی چارج، 200 سے زائد گرفتار

کوئٹہ میں سیاسی کارکنوں نے سڑکوں پر ٹائر جلائے، انکے پتھراؤ سے ایک رکشے سمیت متعدد گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے، ایس ایچ او بروری شدید زخمی

تعلیمی ادارے، سرکاری دفاتر، تجارتی مراکز بند، ٹریفک نہ ہونے کے برابر رہی، رحیم زیارتوال، قہار ودان، نصیر شاہوانی سمیت درجنوں کارکن گرفتار

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) آل پارٹیز کی اپیل پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شاہوانی اسٹیڈیم میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے جلسے اختتام پر ہونے والے خودکش حملے کے خلاف شٹرڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی گئی صوبے کے بیشتر شہروں میں کاروباری و تجارتی مراکز مکمل طور پر بند اور سڑکوں پر ٹریفک نہ ہونے کے برابر رہی۔ قومی شاہراہوں پر بھی رکاوٹیں کھڑی کر کے آمد و رفت معطل کر دی گئی۔ کوئٹہ میں سیاسی کارکنوں نے ٹائر جلائے رکاوٹیں کھڑی کر کے راستے بند کر کے پتھراؤ اور فائرنگ کی ایس ایچ او بروری شدید زخمی ہو گیا جبکہ ایک رکشے سمیت درجنوں گاڑیوں کے شیشے توڑ دیے گئے پولیس نے مشتعل افراد کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس استعمال جس سے درجنوں افراد بے ہوش گئے پولیس اور سیاسی کارکنوں میں پتھراؤ اور آنکھ مچولی جاری رہی جبکہ پولیس سیکورٹی فورسز اور ضلعی انتظامیہ نے کریک ڈاؤن کرتے ہوئے سیاسی جماعتوں کے مرکزی اور صوبائی رہنماؤں عبدالرحیم زیارتوال، قہار خان ودان، سابق رکن اسمبلی نصیر احمد شاہوانی سمیت دو سو سے زائد کارکنان کو گرفتار کر کے سڑکیں اور شاہراہیں کھلوا دیں۔ شٹرڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کے باعث تعلیمی ادارے اور سرکاری دفاتر میں بھی حاضری نہ ہونے کے برابر رہی۔ تفصیلات کے مطابق 2 ستمبر کے خودکش حملے میں 15 سیاسی کارکنوں کے جاں بحق اور 40 سے زائد افراد زخمی ہونے پر بی این پی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، تحریک انصاف، جماعت اسلامی اور مجلس وحدت المسلمین کے رہنماؤں نے 8 ستمبر کو کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں شٹرڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی کال دی گئی جبکہ جمعیت علماء اسلام، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، پشتون تحفظ موومنٹ، نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی، جمعیت علماء اسلام نظریاتی، جمعیت اہلحدیث پاکستان وکلا تنظیموں تاجر برادری اور دیگر جماعتوں نے اس کی حمایت کی تھی۔ پیر کو آل پارٹیز کی کال پر کوئٹہ، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، ژوب، لورالائی، دکی، مستونگ، قلات، سوراب، خضدار، خاران، واشک، چاغی، نوشکی، پنجگور، تربت، گوادر، سبی، نصیرآباد، جعفرآباد، کوہلو اور دیگر اضلاع میں شٹر ڈاؤن رہا جبکہ سڑکوں پر ٹریفک بھی نہ ہونے کے برابر تھی۔ کوئٹہ کے لیاقت بازار، جناح روڈ، قندھاری بازار، زرغون روڈ اور سریاب روڈ سمیت نواحی علاقوں میں بھی تجارتی مراکز مارکیٹیں دکانیں بند جبکہ ٹریفک معطل رہی۔ شہر کے سرکاری اور نجی سکول بھی بند رہے۔ اس صورت حال نے عوام کو سخت مشکلات میں ڈال دیا خاص طور پر مریضوں اور ہسپتال جانے والے افراد کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا جبکہ کئی علاقوں میں تندور، ہوٹل اور میڈیکل اسٹور بھی بند رہے۔ پولیس اور مظاہرین کے درمیان مختلف مقامات پر جھڑپیں بھی ہوئیں۔ ایئرپورٹ روڈ سریاب، روڈ مغربی بائی پاس، جناح روڈ اور دیگر مقامات پر پولیس نے سڑکیں کھلوانے کی کوشش کی تو کارکنوں نے پتھراؤ کیا۔ پولیس نے ان کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا۔ پولیس کے مطابق مغربی بائی پاس پر جھڑپوں کے دوران ایس ایچ او بروری عبدالقادر قمبرانی ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی ہوئے جبکہ پولیس کی ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔ اس دوران متعدد کارکن بھی زخمی ہوئے۔ ضلع حب اور لسبیلہ میں بھی پہیہ جام اور مکمل شٹرڈاؤن ہڑتال رہی ہڑتال کے دوران سیاسی جماعت کے دو رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔ نامہ نگار کے مطابق خاران میں شٹرڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال ہوئی شٹرڈاؤن ہڑتال سے تمام کاروباری مراکز بند اور پہیہ جام ہڑتال سے اہم شہروں کے لئے ٹرانسپورٹ معطل رہی۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق یہاں بھی مکمل پہیہ جام اور شٹرڈاؤن رہا۔ بی این پی قلات کے صدر میر قادر بخش مینگل کی قیادت میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو کلی چوک کی مقام پر رکاوٹیں کھڑی کر کے مکمل بند کر دیا گیا جبکہ شٹرڈاؤن ہڑتال سے تمام کاروباری مراکز جنرل سٹور، دودھ فروش، سبزی فروش اور دیگر دکانیں بند رہیں۔ پولیس نے قومی شاہراہ کو بلاک کرنے پر کارروائی کرتے ہوئے بی این پی کے ضلعی صدر میر قادر بخش مینگل آغا قلندر خان احمدزئی میر عبدالفتاح عالیزئی جمعیت علماء اسلام کے رہنما طاہر لہڑی اور دیگر کو حراست میں لے لیا اور پولیس نے روڈ کھلوا دی بعد میں بی این پی اور آل پارٹیز کی جانب سے مختلف جگہوں کونگ کے مقام پر پھر رکاوٹیں کھڑی کی روڈ بلاک کیا گیا تو پولیس وہاں پہنچ گئی اور دن بھر بی این پی کے کارکنوں اور پولیس میں آنکھ مچولی رہی۔ بعد میں پولیس نے بی این پی کے ضلعی صدر اور دیگر کارکنان کو رہا کر دیا گیا۔ برنائی سے نامہ نگار کے مطابق ضلع برنائی میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن رہا ضلعی ہیڈکوارٹر سمیت تمام چھوٹے شہروں میں کاروباری مراکز مکمل طور پر بند جبکہ برنائی کوئٹہ برنائی پنجاب قومی شاہراہوں ٹریفک پہیہ جام ہڑتال کے باعث بند رہا۔ آل پارٹیز کے ضلعی قیادت نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ میں ہونے والے دھماکہ میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے عوام کی جان و مال کو تحفظ یقینی بنایا جائے۔ سوراب سے نامہ نگار کے مطابق سوراب میں بھی مکمل شٹرڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال، آل پارٹیز کے مقامی رہنما گرفتار، شام پانچ بجے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے مکمل بحال کر دی گئی اور بازار۔ شٹرڈاؤن کے باعث ضلع تمام کے تجارتی مراکز بند رہے اور شاہراہوں پر مکمل پہیہ جام رہا جس سے بڑی تعداد میں گاڑیاں پھنس کر رہ گئیں اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اس دوران سوراب پولیس نے بی این پی سوراب کے ضلعی صدر عبداللطیف قلندرانی، جنرل سیکریٹری سلطان امام، فنانس سیکریٹری ظفر جان مینگل اور پی ٹی آئی کے ضلعی رہنما الطاف حسین کو حراست میں لے لیا۔ اس موقع پر بی این پی کے ضلعی صدر عبداللطیف قلندرانی نے کہا کہ سانحہ شاہوانی میں بے گناہ انسانوں کے خون کی ہولی کھیلی گئی، جس پر خاموش رہنا ظلم کا ساتھ دینے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی رہنماؤں کی گرفتاری عوامی آواز کو دبانے کی ناکام کوشش ہے مگر ہم اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق نوشکی میں تمام کاروباری مراکز، میڈیکل اسٹور اور نانبائی کی دکانیں بند رہیں، جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہڑتال کے باعث پرائیویٹ تعلیمی ادارے بھی بند رہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں اور دفاتر میں حاضری کم رہی پہیہ جام ہڑتال کی وجہ سے سڑکیں سنسان اور ویران رہی پاک ایران قومی شاہراہ این 40 پر ٹریفک معطل رہی۔ خضدار سے نامہ نگار کے مطابق خضدار سمیت نال وڈھ کرخ اور دیگر علاقوں میں شٹرڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال ہوئی تمام تجارتی اور کاروباری مراکز بند رہے جب کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ مختلف مقامات سے بند رہی تجارتی اور کاروباری مراکز کی بندش سے خریداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب کہ خضدار اور سے اندرون صوبہ اور بین الصوبائی مواصلاتی نظام معطل رہا۔ پشین سے نامہ نگار کے مطابق آل پارٹیز کی کال پر پشین شہر سمیت سرانان، خانوزئی، حرمزئی، یارو اور ملحقہ علاقوں میں مکمل پہیہ جام اور شٹرڈاؤن ہڑتال رہی، جبکہ یارو کے مقام پر کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک اور آمدورفت کیلئے بند رہی، جس کے باعث ہزاروں بڑی اور چھوٹی گاڑیاں اور دیگر ٹرانسپورٹ پھنس گئی، پشین شہر میں ہڑتال کے باعث تمام بازار اور مارکیٹیں مکمل طور پر بند رہے، جبکہ سڑکوں پر ٹرانسپورٹ بھی نہ ہونے کے برابر رہی، ہڑتال کے دوران آل پارٹیز کے رکن جماعتوں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی اور پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی رہنماؤں کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی قاضی چوک پر جلسے میں تبدیل ہوئی، جلسے سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی صدر عمر خان ترین، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر اصغر علی ترین اور پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی صدر شاہ نواز کھرل سمیت دیگر نے خطاب کیا۔ دریں اثنا سٹی پولیس تھانہ میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی اور پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے ہڑتال اور ریلی نکالنے پر تینوں پارٹیوں کے ضلعی رہنماؤں عمر خان ترین، اصغر علی ترین اور شاہ نواز کھرل سمیت ان جماعتوں کے دیگر رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

لورالائی پولیس کی کارروائی، کوئٹہ سے چوری شدہ گاڑی برآمد، ملزم گرفتار

گرفتار ملزم و گاڑی بجلی بیگ پولیس کوئٹہ کے حوالے، مزید تحقیقات جاری ہے

لورالائی (این این آئی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ کے احکامات پر ایس ایس پی لورالائی احمد سلطان کی ہدایات پر ایس ڈی پی او کریم مندوخیل کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ شہید محمد اشرف ترین سٹی لورالائی محمد انور جلالزئی کی سربراہی میں ایڈیشنل ایس ایچ او محمد خان باتوزئی اور پولیس ٹیم، ایگل سکواڈ ٹیم نے ناصر آباد لورالائی میں کارروائی......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے کوئٹہ بجلی بیگ تھانہ حدود سے چوری بجارو گاڑی برآمد کر لی اور ایک ملزم ارباز ناصر کو گرفتار کر کے لورالائی پولیس نے قانونی کارروائی کے بعد ملزم اور گاڑی بجلی بیگ پولیس کوئٹہ کے حوالے کر دی۔

ڈکیتی کے بعد خاتون کو قتل کرنے میں ملوث میاں بیوی گرفتار

کرائم انویسٹی گیشن مکمل، 70 لاکھ کے زیورات، موبائل اور اسلحہ برآمد کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ڈکیتی کے بعد عورت کو قتل کرنے میں ملوث میاں بیوی گرفتار، 70 لاکھ کے زیورات، موبائل اور اسلحہ برآمد۔ ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ ملک اصغر خان نے بتایا کہ کوئٹہ کے علاقے بزار بنارون میں ایک عورت کو قتل کر کے زیورات اور موبائل فون چرا لیے گئے تھے جس پر ایس سی آئی ڈبلیو نے مقدمہ درج کر کے تفتیش......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کا آغاز کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے پانچ مشتبہ افراد رمضان، عطاء اللہ، عباس علی، علی اصغر اور اسکی بیوی رقیہ کو حراست میں لیکر تفتیش کا آغاز دوران تفتیش ملزم علی اصغر اور اسکی بیوی رقیہ نے جرم کا اعتراف کیا جس کے بعد ان سے 70 لاکھ کے قریب زیورات، مقتول کے دو موبائل، ایک پستول برآمد کر لی مزید کارروائی جاری ہے۔

وڈھ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

خضدار (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقہ وڈھ ڈانسر میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے مقتول احمد ولد ڈاکٹر منیر احمد نوہ کزئی مینگل کو قتل کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے جبکہ پولیس اور لیویز نے جائے وقوعہ نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وڈھ ڈانسر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

خضدار (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقہ وڈھ ڈانسر میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے مقتول احمد ولد ڈاکٹر منیر احمد نوہ کزئی مینگل کو قتل کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار، مسافروں سے نقدی موبائل فون چھین لیے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) حاجی شہر کے قریب قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار مسافروں سے نقدی موبائل فون چھین لے گئے مسافروں کا شدید احتجاج قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا لیویز فورس کے مطابق لیویز تھانہ بختیار آباد کی حدود حاجی شہر کے مقام مین قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے قومی بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے متعدد چھوٹی بڑی گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی قیمتی موبائل گھڑیاں اور دیگر سامان لوٹ کر فرار ہو گئے واقعے کے خلاف مسافروں کا شدید احتجاج روڈ بلاک کر دی بعد ازیں انتظامیہ سے مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا۔

CamScanner

عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کیلئے تمام توانائیاں بروئے کار لائینگے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے آبائی علاقے بیکڑ کا دورہ کیا اور اس موقع پر اپنے حلقے کے معززین، بزرگوں اور عوام سے ملاقات کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بزرگوں سے ملاقات کے دوران ان کی دعائیں اور رہنمائی حاصل کی جبکہ عوامی مسائل، مقامی ضروریات اور ترقیاتی امور پر تفصیلی بات چیت کی انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور بیکڑ سمیت پورے حلقے کی خوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں سے گفتگو میں کہا کہ وہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں، اس لیے حکومت ان کے لیے تعلیم، روزگار اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لائیں گے اور علاقے کے ترقیاتی سفر کو مزید تیز کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انٹرنیٹ کی وقتی بندش اور ریلیوں کو محدود کرنا بروقت اور درست فیصلہ ثابت ہوا یا شبہ انسانی جانوں کا تحفظ انٹرنیٹ سروس سے زیادہ اہم ہے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دو سال قبل مستونگ میں پیش آنے والے افسوسناک سانحے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ماضی کے تلخ تجربے کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سال سیکیورٹی انتظامات مزید سخت کیے گئے دو سال پہلے ربیع الاول کے جلوس پر ہونے والے دھماکے میں سانحہ سے زائد قیمتی جانیں ضائع ہوئی تھیں، تاہم موثر پلاننگ اور سخت اقدامات کے باعث اس سال صوبے بھر میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا انٹرنیٹ کی وقتی بندش اور ریلیوں کو محدود کرنا بروقت اور درست فیصلہ ثابت ہوا یا شبہ انسانی جانوں کا تحفظ انٹرنیٹ سروس سے زیادہ اہم ہے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دو سال قبل مستونگ میں پیش آنے والے افسوسناک سانحے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ماضی کے تلخ تجربے کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سال سیکیورٹی انتظامات مزید سخت کیے گئے دو سال پہلے ربیع الاول کے جلوس پر ہونے والے دھماکے میں سانحہ سے زائد قیمتی جانیں ضائع ہوئی تھیں، تاہم موثر پلاننگ اور سخت اقدامات کے باعث اس سال صوبے بھر میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں عید میلاد النبی ﷺ کے تمام جلوس اور پروگرام پر امن طریقے سے اختتام پذیر ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبہ امن اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے انہوں نے علمائے کرام اور عوام کے تعاون کے ساتھ ساتھ تمام سیکیورٹی اداروں کی شاندار کارکردگی کو قابل تحسین قرار دیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے محکمہ داخلہ، پولیس، لیویز، اور تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز و ایس ایس پیز کو ان کی بہترین خدمات پر شاباش بھی دی۔ صوبہ امن اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے انہوں نے علمائے کرام اور عوام کے تعاون کے ساتھ ساتھ تمام سیکیورٹی اداروں کی شاندار کارکردگی کو قابل تحسین قرار دیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے محکمہ داخلہ، پولیس، لیویز، اور تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز و ایس ایس پیز کو ان کی بہترین خدمات پر شاباش بھی دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے بی دھاڑ کے اہم منصوبے سرک ڈیم پیلاواغ کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی اور معزز عمائدین کی بڑی تعداد بھی موجود تھے سرک ڈیم پیلاواغ کی تعمیر مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت عمل میں لائی جا رہی ہے جس پر کل لاگت ستائیس کروڑ چھپن لاکھ روپے آئے گی۔ منصوبے کا آغاز تیس مارچ دو ہزار پچیس کو کیا جائے گا اور یہ پانچ ستمبر دو ہزار چھبیس کو مکمل ہوگا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ یہ ڈیم علاقے میں پانی کی مستقل فراہمی، زرعی خوشحالی اور زیر زمین پانی کی سطح میں بہتری کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ضروریات اور مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت ایسے منصوبے شروع کر رہی ہے جو نہ صرف زرعی شعبے کو مستحکم بنائیں گے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کریں گے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت ترقی اور خوشحالی کے اس سفر کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھائے گی تاکہ بلوچستان کے عوام کو ان کا جائز حق مل سکے اور صوبے کی محرومیاں دور ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 09 SEP 2025 Page No. 21

آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھیلاوغ کا باقاعدہ افتتاح!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں آبی ذخائر کے اہم منصوبوں کی اشد ضرورت ہے کیونکہ ہمارے ہاں ان منصوبوں کے نہ ہونے کے باعث بارشوں کا بڑا مقدار میں پانی ضائع ہوجاتا ہے۔اگر آبی ذخائر کے منصوبے ہوں تو اس پانی کو سٹور کرکے زراعت کے استعمال میں لایا جاسکتا ہے جبکہ اب زراعت کے لیے بھی پینے کا پانی استعمال کیا جارہا ہے جس کے نتیجے میں زیرزمین پانی کی سطح کافی حد تک گرچکی ہے اور اس طرح پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے جو کہ مسلسل بڑھ رہی ہے اگر اس سلسلے میں اقدامات نہ کئے گئے تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔بلوچستان میں نہریں بھی نہ ہونے کے برابر ہیں اس لیے زیادہ انحصار بارشوں پر ہے اس لیے بارش کا پانی ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھیلاوغ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔سرک ڈیم پھیلاوغ کی تعمیر مالی سال 2024-25ء کے ترقیاتی پروگرام کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے جس پر کل لاگت 27 کروڑ 56لاکھ روپے آئے گی۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ ڈیم علاقے میں پانی کی مستقل فراہمی یا زرعی خوشحالی اور زیرزمین پانی کی سطح میں بہتری کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی عوام کی ضروریات اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت ایسے منصوبے شروع کررہی ہے جو نہ صرف زرعی شعبے کو مستحکم بنائیں گے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کریں گے۔وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت ترقی اور خوشحالی کے اس سفر کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھائے گی تاکہ بلوچستان کے عوام کو ان کا جائز حق مل سکے اور صوبے کی محرومیاں دور ہوں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھیلاوغ کا باقاعدہ افتتاح ہونا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ ایسے منصوبے وقت کی اہم ضرورت ہیں ان کو جلد از جلد تعمیر کرنا چاہیئے۔کیونکہ یہ پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے کارآمد ثابت اور اس کے مثبت اثرات مرتب ہونگے۔

افتتاحی تقریب سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا خطاب قابل تحسین ہے کیونکہ انہوں نے مذکورہ منصوبے کا افتتاح کرکے ایک تاریخی اقدام کیا ہے۔اس کا سہرا ان کی حکومت کو جاتا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھیلاوغ کو نہ صرف جلد از جلد مکمل کیا جائے بلکہ اس طرح کے مزید منصوبے بھی تعمیر کیے جائیں تاکہ صوبے میں پانی کی پیدا شدہ شدید قلت کا خاتمہ ممکن ہوسکے جو کہ اس وقت نہ صرف زیادہ ہے بلکہ اس میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے جو کہ تشویشناک بات ہے اس لیے اس ضمن میں احسن اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 09 SEP 2025 Page No. 22

Solar manufacturing set up

The announcement of a plan to establish a solar panel manufacturing plant in the Lasbela Industrial Estate at Hub is not merely a business venture; it is a beacon of hope for Balochistan. In a province grappling with persistent challenges of unemployment and poverty, this initiative represents a critical pivot towards sustainable industrialization and economic empowerment. This is a moment for the provincial government to turn a promising idea into a powerful engine for change. For too long, Balochistan's immense potential has been overshadowed by a lack of industrial development. While its natural resources are globally significant, the province's population has struggled with limited opportunities. A solar panel manufacturing facility directly addresses this core issue to some extent. It promises to create not only a significant number of direct jobs in the plant itself but also a cascade of indirect employment opportunities in logistics, maintenance, and support services. Crucially, it will foster a new generation of skilled workers, equipping them with the expertise needed for a rapidly evolving global economy centered on renewable energy. The location in Lasbela is a strategic masterstroke. The industrial estate provides the necessary infrastructure, while the province's abundant, year-round sunshine makes it a natural hub for solar energy production. By manufacturing these panels locally, Balochistan can not only meet its own energy needs but also become a key supplier for the rest of the country and region. This vision transforms the province from a consumer of imported goods into a producer of high-value technology, adding significant economic weight and resilience. To make this vision a reality, the provincial government must go beyond simply approving the project. It is essential to create an environment that encourages sustained industrial growth. This means providing clear and consistent policies, offering attractive investment incentives, and ensuring the security and stability required for businesses to thrive. This solar initiative should be a model for a broader strategy of industrial development, one that prioritizes local resources, empowers the local workforce, and builds a diversified economy. The path to progress for Balochistan lies in leveraging its unique strengths to build industries that serve both its people and the future. The proposed solar panel plant is a powerful first step on that journey. By embracing this opportunity with determination and foresight, the provincial government can lay the foundation for a prosperous and self-sufficient Balochistan, alleviating poverty and illuminating a brighter future for generations to come.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 09 SEP 2025

Page No. 23

حکومت بلوچستان اور امن وامان کے قیام کے لئے اقدامات

تحریر: عدیل احمد، انفارمیشن آفیسر

امن وامان کسی بھی خطے کی ترقی، خوشحالی اور عوامی اعتماد کی بنیاد ہوتا ہے۔ بلوچستان جیسا صوبہ جہاں قدرتی وسائل کی فراوانی ہے اور جغرافیائی اہمیت مسلم ہے، وہاں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح رہا ہے۔ حکومت بلوچستان نے حالیہ برسوں میں صوبے میں پائیدار امن اور عوامی اطمینان کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں، جن کے مثبت اثرات نمایاں ہونا شروع ہو گئے ہیں صوبائی حکومت نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مزید فعال اور جدید خطوط پر استوار کیا ہے۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز کی توسیع، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے ذریعے جرائم اور دہشت گردی کی کمر توڑنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلعی سطح پر کوآرڈینیشن میکانزم کو مضبوط بنایا گیا ہے تاکہ عوام اور اداروں کے درمیان اعتماد بڑھایا جا سکے امن قائم رکھنے کے لئے حکومت نے قبائلی عمائدین، سماجی رہنماں اور مختلف مکاتب فکر کو اعتماد میں لیا ہے۔ جرگہ اور مشاورت کے کلچر کو فروغ دے کر عوام کو براہ راست امن کے عمل میں شامل کیا جارہا ہے۔ اس حکمت عملی سے کئی پرانے تنازعات حل ہوئے اور باہمی ہم آہنگی میں اضافہ ہوا جیسا کہ حکومت بلوچستان اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے لئے معاشی مواقع اور سماجی انصاف ضروری ہیں۔ نوجوانوں کے لئے روزگار کے منصوبے، فنی تربیت اور تعلیمی اداروں کا قیام امن کے فروغ میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ گوادر سمیت مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبے عوام کو ایک بہتر مستقبل کی نوید دے رہے ہیں۔ پولیس اور لیویز فورس کی استعداد کار میں اضافہ حکومت کا ایک اہم قدم ہے۔ جدید تربیت، سہولیات اور آلات کی فراہمی سے یہ فورسز اب زیادہ مؤثر انداز میں عوامی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنا رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اس عزم کا اظہار کرتی ہے کہ صوبے میں امن وامان کو مزید مضبوط بنانے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ عوامی تعاون، ترقیاتی منصوبے اور قانون کی بالادستی وہ ستون ہیں جن پر ایک پرامن بلوچستان کی بنیاد رکھی جارہی ہیامن کا قیام محض حکومت کی نہیں بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت بلوچستان نے امن وامان کے قیام کے لئے جو اقدامات کیے ہیں، ان میں عوامی شمولیت اور تعاون کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ پرامن بلوچستان ہی خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 SEP 2025 Page No. 24

"بلوچستان میں سرداری نظام! مسائل کی اصل جڑ" (حصہ اول)

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naeemulhaqzahidi@gmail.com
facebook.com/naeemulhaqzahidi

سرداری نظام ایک ایسا جابرانہ اور غیر منصفانہ نظام ہے، جو انسانی آزادی، مساوات اور ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ بظاہر یہ کسی قبیلے یا خاندان کی قیادت پر مبنی لگتا ہے، مگر حقیقت میں یہ چند افراد کو طاقت دے کر پورے معاشرے کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیتا ہے۔ اس نظام میں فرد کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی، صرف سردار کی مرضی قانون سمجھی جاتی ہے۔ عام آدمی کی زندگی، عزت، روزگار اور فیصلہ سازی سب سردار کے اشارے پر منحصر ہوتے ہیں اور یوں عوام اپنی رائے اور آزادی کھو بیٹھتے ہیں۔ اگر ہم حقوق انسانی پر نظر ڈالیں تو ہمیں یقیناً نظر آئے گا کہ اسلام سے پہلے انسان ظلم اور تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔ حق و انصاف کا وجود ہی نہیں تھا۔ سابقہ قوانین سے یہ بات واضح طور پر عیاں ہے کہ اس زمانے میں حق صرف "طاقت" کا نام تھا، اس لیے ہر طاقتور (سردار) ہر قسم کے حقوق کا مالک ہوتا تھا اور کمزور کے سارے حقوق طاقتور کے لیے مباح ہوتے تھے۔ غلامی کا قانون مشہور تھا۔ اقوام عالم میں باہمی رواداری اور مروت کا تصور تک موجود نہ تھا۔ قوموں اور قبیلوں کی جنگوں کا منطقی نتیجہ یہ ہوتا تھا کہ لڑنے کے قابل لوگوں کو قتل کر دیا جاتا اور بچوں اور خواتین کو غلام اور لونڈیاں بنا لیا جاتا۔ نبی رحمت ﷺ انہی ایام کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں امن و آشتی کا مینارہ نور بن کر جگمگائے۔ آپ نے عرب میں صدیوں سے رائج ظالمانہ سرداری اور قبائلی نظام کو نہ صرف چیلنج کیا بلکہ عدل، مساوات اور اخوت پر مبنی ایک ایسا نظام قائم کیا جس نے انسانیت کو حقیقی آزادی عطا کی۔ رسول اکرم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا: "اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا ایک باپ (آدم) ہے، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر، سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب۔" (مسند احمد 23885) قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "تم میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔" اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اسلام میں کوئی شخص محض خاندان، قبیلے یا سرداری حیثیت کی وجہ سے برتر نہیں، بلکہ تقویٰ اور نیک اعمال ہی اصل معیار ہیں۔ اسلامی تاریخ میں خلافت راشدہ کی مثال ہمارے سامنے ہے جہاں قیادت کا معیار نہ خاندان تھا نہ سرداری، بلکہ تقویٰ، اہلیت اور خدمت خلق تھی۔ سیدنا عمرؓ نے فرمایا: "اللہ اس ریاست کو بھی قائم رکھتا ہے جو کفر پر ہو لیکن ظلم پر نہیں، اور اس ریاست کو بھی قائم نہیں رکھتا جو ظلم پر ہو اگرچہ اسلام پر ہو۔" یہ قول اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ سرداری نظام چونکہ ظلم اور ناانصافی پر کھڑا ہے، اس لیے یہ اسلامی اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔ کارل مارکس نے اپنی مشہور تصنیف 'The Communist Manifesto' میں جاگیرداری اور سرداری نظام کو طبقاتی استحصال کی بنیاد قرار دیا۔ اس کے مطابق، ایسے نظام میں محنت کش طبقہ ہمیشہ مظلوم رہتا ہے جبکہ طاقتور اشرافیہ ان کے وسائل پر قبضہ کر لیتی ہے۔ ولادیمیر لینن نے بھی اپنی تحریروں میں وضاحت کی کہ جاگیرداری اور سرداری نظام عوامی طاقت کو دبانے کے آلات ہیں اور ان کی موجودگی میں معاشرتی ترقی ممکن نہیں۔ یہ دونوں مفکرین اس بات پر متفق تھے کہ سرداری اور جاگیرداری نظام انسانی ترقی کے دشمن ہیں، کیونکہ یہ تعلیم، انصاف اور مساوات کے دروازے بند کر دیتے ہیں۔ سردار ہمیشہ یہی چاہتے ہیں کہ ان کے پیروکار ناخواندہ رہیں تاکہ وہ سوال نہ کر سکیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ معاشرہ جہالت میں ڈوبا رہتا ہے اور ترقی کے تمام دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ جبکہ اسلام میں علم کو فرض قرار دیا گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔" کارل مارکس نے تعلیم اور شعور کو آزادی کی پہلی شرط قرار دیا۔ سرداری نظام میں ظلم اور جبر بھی اپنی بدترین شکل میں موجود ہے۔ سردار کے حکم سے انحراف کرنے والوں کو سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ کبھی بھاری جرمانے عائد کیے جاتے ہیں، کبھی قبیلے سے بائیکاٹ کیا جاتا ہے، کبھی جلاوطنی پر مجبور کیا جاتا ہے اور بعض اوقات جان تک لے لی جاتی ہے۔ یہی وہ صورتحال ہے جس کے بارے میں لینن نے لکھا کہ استحصالی طبقہ ہمیشہ جبر اور طاقت کے ذریعے عوام کی آواز دبانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ اس کی حکمرانی قائم رہے۔ یہ نظام سیاست کو بھی مکمل طور پر یرغمال بنا لیتا ہے۔ قیادت ہمیشہ انہی خاندانوں کے گرد گھومتی ہے جو سرداری نظام کے مالک ہیں۔ انتخابات کے نام پر نمائندگی کا ڈھونگ رچایا جاتا ہے مگر اصل میں ہر فیصلہ سردار اور اس کے قریبی خاندان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اسلام نے شورائی نظام کو اختیار کر کے حقیقی عوامی شمولیت کی راہ دکھائی، مگر سرداری نظام اس کی بھی نفی کرتا ہے کیونکہ یہ طاقت کو چند ہاتھوں میں محدود رکھتا ہے۔ یہ معاشرے کو صدیوں پیچھے دھکیل دیتا ہے، عوام کو غلام بناتا ہے اور چند افراد کو طاقتور بنا کر ان کے مفادات کی حفاظت کرتا ہے۔ اسلام نے بھی اسی وجہ سے ہر قسم کے طبقاتی، نسلی اور خاندانی امتیاز کو رد کیا تاکہ انسان اپنی اصل صلاحیتوں کے بل پر آگے بڑھ سکے۔ کارل مارکس اور لینن نے اسی لیے ہمیشہ اس کے خلاف آواز بلند کی کیونکہ یہ نظام معاشروں کو برباد کرتا ہے۔ جب تک یہ نظام ختم نہیں ہوگا، مساوات اور خوشحالی کی منزل تک پہنچنا محال ہے۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی دولت سے مالا مال صوبہ ہے۔ یہ سرزمین سونا اگلنے والے پہاڑوں، تانبہ دینے والی وادیوں اور گیس و معدنیات کے بے بہا خزانے رکھتی ہے۔ اگر یہاں 1876 سے مسلط سرداری نظام کی بیڑیاں نہ ہوتیں، تو آج یہ خطہ ترقی و تحقیق کا گہوارہ ہوتا، یہاں کی درسگاہیں علم و آگہی کے چراغ جلاتیں، صنعت و تجارت میں بلوچستان پورے پاکستان کا رہنما بنتا اور عوام خوشحالی و آزادی کی حقیقی فضا میں سانس لیتے۔ مگر افسوس کہ سرداری نظام نے اس صوبے کی روشن صبح کو اندھیروں میں بدل دیا اور ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہونے سے روک دیا۔ مگر اب ریاست اور افواج پاکستان کی کوششوں سے یہ صوبہ پسماندگیوں سے نکل کر ترقی و خوشحالی کی راہوں پر گامزن ہو چکا ہے۔ اور یہی چیز چند مفاد پرست سرداروں کے لیے باعث تکلیف ہے۔ (جاری ہے)

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 5
Dated: 09 SEP 2025
Page No. 25

بلوچستان کی سڑکوں پر ایک خاموش خطرہ

تحریر۔ محمد زبیر نور

مسافر بسیں۔۔۔۔ جنہیں عام طور پر عوام کا محفوظ سہارا سمجھا جاتا ہے۔ اب خفیہ خانوں اور اسمگلنگ کی وجہ سے ایک بڑے خطرے کا ذریعہ بنتی جا رہی ہیں۔ ان خفیہ خانوں میں چھپایا گیا سامان نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ اضافی وزن اور ساختی کمزوریوں کے باعث حادثات کا سبب بھی بنتا ہے۔ بلوچستان میں مسافر بسوں میں خفیہ خانوں اور اسمگلنگ کی موجودگی نہ صرف ملکی معیشت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ انسانی جانوں کے ضیاع اور مسافروں کے تحفظ کو بھی شدید خطرات لاحق کرتی ہے۔ مسافر بسوں میں خفیہ خانوں اور اسمگلنگ کا خاتمہ کے حوالے سے گزشتہ ہفتے پروانشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان کے زیر اہتمام سکندر جمالی آڈیٹوریم میں ایک روزہ آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں محکمہ ٹرانسپورٹ، کسٹمز، موٹروے پولیس، ایکسائز، ٹرانسپورٹرز اور عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئے۔ گزشتہ ایک سال میں بلوچستان میں ایندھن کی اسمگلنگ سے متعلق متعدد واقعات پیش آئے جن میں گاڑیوں (ٹینکر/لوڈر/زمیاد وغیرہ) میں لے جایا گیا ایندھن آگ لگنے یا تصادم کی وجہ بنا۔ چند بڑے واقعات میں درجنوں افراد ہلاک یا شدید زخمی ہوئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے راستوں سے سالانہ اس اسمگلنگ کا حجم بہت بڑا بتایا جاتا ہے (سرکاری رپورٹ میں سالانہ 2 ارب 80 کروڑ لیٹر اسمگلنگ کا تخمینہ اور تقریباً 227 ارب روپے کا نقصان درج کیا گیا)۔۔۔ اس تناظر نے اسمگلنگ کو نہ صرف معاشی بلکہ سیکیورٹی اور عوامی حفاظت کا بڑا مسئلہ بنا دیا ہے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ کے مطابق یہ معاملہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جس کے لیے سخت اور عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسافر بسوں میں بنائے گئے خفیہ خانے خطرناک حادثات کا باعث بنتے ہیں۔ یہ عمل ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو بھی بھاری مالی و قانونی مشکلات سے دوچار کرتا ہے کیونکہ پکڑے جانے کی صورت میں گاڑیاں ضبط ہو جاتی ہیں، مالکان پر جرمانے عائد ہوتے ہیں اور انہیں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ ان کے مطابق، خفیہ خانوں کی موجودگی مسافروں کے اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور عوامی تحفظ غیر یقینی ہو جاتا ہے۔ محمد حیات کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کے ویژن کے مطابق صوبائی حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بہتری، عوام کو محفوظ سفری سہولیات اور اسمگلنگ کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے تمام مسافر بسوں کی باقاعدہ انسپکشن ناگزیر ہے، جس کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ، کسٹمز، موٹروے پولیس، ایکسائز اور دیگر ادارے مشترکہ حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ ماضی میں کوئٹہ اور دیگر شہروں میں پیش آنے والے حادثات نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ اگر سخت اقدامات نہ کیے گئے تو قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع جاری رہے گا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان وحید شریف عمرانی نے کہا ہے کہ صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور بہتر سفری سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے مسافر بسوں میں خفیہ خانوں اور اسمگلنگ کے مکمل خاتمے کی طرف عملی اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت نے ٹرانسپورٹ کے نظام میں بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں، جن میں کوئٹہ اور تربت کے لیے 21 نئی بسوں کی منظوری شامل ہے، جو بہت جلد سڑکوں پر عوام کو سفر کی معیاری سہولت فراہم کرتی نظر آئیں گی۔ سیکرٹری پی ٹی اے نے واضح کیا کہ مسافر بسوں میں خفیہ خانوں کے ذریعے ممنوعہ اشیاء لے اور اسمگلنگ نہ صرف ٹرانسپورٹروں کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ مسافروں کی زندگیوں کو بھی خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ اس لیے ایسے اقدامات کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ انہوں نے دو ٹوک مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ جن گاڑیوں میں خفیہ خانے یا اسمگلنگ کا سامان برآمد ہوا ان کے روٹ پرمٹ منسوخ کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے ٹرانسپورٹروں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں تاکہ نہ صرف مالی نقصانات اور قانونی پیچیدگیوں سے بچ سکیں بلکہ مسافروں کو بھی مشکلات اور اذیت سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس حوالے سے تمام متعلقہ اداروں کو متحرک کر دیا گیا ہے اور صوبے میں قانون کی خلاف ورزی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ سیکرٹری وحید شریف عمرانی نے مزید کہا کہ اسمگلنگ کے تدارک کے لیے عوام اور ٹرانسپورٹروں میں آگاہی مہم نہایت اہم ہے۔ عوامی تعاون کے بغیر کوئی بھی نظام بہتر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک محفوظ اور شفاف ٹرانسپورٹ نظام ہی صوبے کی ترقی اور عوام کی سہولت کا ضامن ہے۔ اس سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو ڈاکٹر ساجد علی، سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان وحید شریف عمرانی، انسپکٹر کسٹمز علی کامران، سب انسپکٹر موبائل یونٹ میڈم خوش بخت، اور ٹرانسپورٹرز نمائندے سعید احمد لہڑی اور ظاہر شاہ نے بھی اس بات پر زور دیا کہ عوامی تحفظ اور ملکی معیشت کی بہتری کے لیے اسمگلنگ کے خلاف سخت اقدامات اور خفیہ خانوں کے خاتمے کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب صوبائی حکومت، ہائی کورٹ بلوچستان اور اپیکس کمیٹی کے فیصلوں کی روشنی میں ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ نے پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے خلاف سخت اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ، ظہور احمد بلوچ کی نگرانی میں حالیہ دنوں میں متعدد کارروائیاں عمل میں لائی گئیں جن میں غیر قانونی کوچز، خفیہ خانوں، بوسیدہ بسوں اور اضافی پیٹرول ٹینک رکھنے والی گاڑیوں کے خلاف مؤثر ایکشن لیا گیا۔ اس سلسلے میں ایئرپورٹ روڈ چورنگی پر کارروائی کے دوران کوئٹہ-پشاور روٹ پر چلنے والی ایک کوچ (7070-LET) کو بغیر روٹ پرمٹ اور اضافی پیٹرول ٹینک نصب کرنے پر بند کر دیا گیا۔ جبکہ جبل نور کے مقام پر کارروائی کے دوران بغیر روٹ پرمٹ اور رجسٹریشن چلنے والی ایک غیر قانونی کوچ (944-BSB) سے خفیہ خانوں کے اندر 40 کاٹن سگریٹ برآمد کیے گئے۔ ویسٹرن بائی پاس جبل نور پر کی گئی ایک بڑی کارروائی کے دوران پبلک سروس بسوں کی جامع چیکنگ کی گئی۔ اس موقع پر دو بسوں (770-BSW اور 6602-LES) کے اندر خفیہ خانے نصب پائے گئے جس پر ان کے روٹ پرمٹ معطل کرنے کے لیے صوبائی پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو مراسلہ ارسال کر دیا گیا۔ آر ٹی اے حکام نے مالکان کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے خفیہ خانے فوری طور پر ختم کرنے کی ہدایت دی اور واضح کیا کہ آئندہ اس خلاف ورزی پر گاڑیاں ضبط کی جائیں گی۔ سیکرٹری آر ٹی اے ظہور احمد بلوچ نے کہا کہ اضافی پیٹرول ٹینک اور خفیہ خانوں کے باعث ماضی میں کئی المناک حادثات رونما ہو چکے ہیں جن میں سیکڑوں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ پرانی اور خستہ حال بسیں بھی شہریوں کے لیے مستقل خطرہ بن چکی ہیں۔ ان کے مطابق "مسافروں کی جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ غیر قانونی خانوں، اضافی ٹینکروں اور بوسیدہ گاڑیوں کے خلاف کریک ڈاؤن آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا۔" ان کارروائیوں میں کے ٹریفک پولیس اور مقامی تھانوں کا عملہ بھی شامل تھا۔ حالیہ ہفتوں میں ہونے والی یہ کارروائیاں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کی سلامتی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں۔ غیر قانونی کوچز، اسمگلنگ اور ناکارہ بسوں کے خلاف آپریشن نہ صرف حادثات کی روک تھام کے لیے ضروری ہے بلکہ اس سے مسافروں کو بھی ایک محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ بلوچستان حکومت نے صوبے بھر میں مسافر بسوں میں اسمگلنگ پر کریک ڈاؤن اور پابندیاں سخت کر دی ہیں۔۔۔ بعض رپورٹس میں بتایا گیا کہ سرکاری رپورٹ کے مطابق سالانہ 2.8 ارب لیٹر کا تخمینہ ہے اور اس کے باعث قومی خزانے کو بڑا نقصان پہنچتا ہے، حکومت نے بعض کراسنگ بند کیے اور ٹرانسپورٹ کنٹرول بڑھائے۔ مقامی سطح پر ضلعی حکام اور سیکیورٹی ادارے متعدد کارروائیاں کرتے رہے، مگر اسمگلنگ نیٹ ورکس اور مقامی معاشی انحصار کی وجہ سے مسئلہ جڑ سے ختم نہیں ہوا۔ حکام نیا سا عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبہ بھر میں اس مسئلے کے خاتمے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔